118557 ـ دخول سے قبل اور خلوت کے بعد طلاق دینا رجعی ہے یا بائن ؟

سوال

میں نے ایك لڑكی سے عقد نكاح كیا ہے كئی بار میں نے اس سے لمبی مدت تك خلوت بھی كی، اور ہمارے درمیان تقریبا بغیر دخول كے معاشرت بھی ہوئی، پھر میں نے اسے طلاق دے دی كیا مجھے اس سے نئے مہر كے ساتھ نیا عقد نكاح كیے بغیر رجوع كا حق حاصل ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر طلاق دخول اور خلوت سے قبل ہوئی ہو تو یہ طلاق بائن ہو گی اس میں كوئی رجوع نہیں ہو سكتا، صرف اسی صورت میں خاوند كو واپس مل سكتی ہے جب وہ نیا نكاح اور نیا مہر ہو، اور پھر اس میں نكاح كی سب شروط پائی جائیں مثلا بیوی كی رضامندی اور ولی كی موجودگی اور دو گواہ كا ہونا.

لیكن اگر طلاق خلوت كے بعد اور دخول سے قبل ہوئی ہو تو اس مسئلہ میں فقھاء كرام كا اختلاف پایا جاتا ہے، چنانچہ جمہور كہتے ہیں كہ یہ پہلے كی طرح طلاق بائن ہے.

اور حنابلہ كہتے ہیں كہ یہ طلاق رجعی ہوگی اس لیے خاوند كو حق حاصل ہے كہ وہ عدت كے اندر اندر بیوی سے رجوع كر سكتا ہے.

الموسوعة الفقهية میں رجوع كرنے كی شروط كے متعلق درج ہے:

" دوسری شرط:

طلاق شدہ بیوی سے رجوع دخول كے بعد ہو، اگر دخول كرنے سے قبل بیوی كو طلاق دے دی اور اس سے رجوع كرنا چاہا تو بالاتفاق اسے رجوع كرنے كا حق حاصل نہیں ہے.

كیونكہ اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اے ایمان والو جب تم مومن عورتوں سے نكاح كروا ور پھر انہیں چھونے سے قبل طلاق دے دو تو تمہارے لیے ان پر كوئی عدت نہیں جسے تم شمار كرو، چنانچہ تم انہیں فائدہ دو اور انہیں اچھے طریقہ سے چھوڑ دو .

لیکن حنابلہ نے رجوع کے اعتبار سے صحیح خلوت کو دخول کے حکم میں شامل کیا ہے؛ کہ اس سے رجوع کرنا صحیح ہے؛ کیونکہ خلوت پر دخول جیسے احکام مرتب ہوتے ہیں، لیکن احناف اور مالكي اور شافعی حضرات کے مسلك کے مطابق صحیح رجوع کے لیے دخول کا ہونا ضروری ہے، صرف خلوت ہی کافی نہیں " انتہی

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (22 / 107).

الشرح الممتع میں رجوع کی شروط بیان کرتے ہوئے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عورت مدخولہ ہو، اور جب یہ کہا جائے کہ وہ مدخولہ ہو یعنی خاوند نے اس سے جماع کیا ہو؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں چھونے سے قبل طلاق دے دو تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں جسے تم شمار کرو الاحزاب (49).

اور جب اس کی عدت نہ ہو تو پھر رجوع بھی نہیں ہو سکتا؛ کیونکہ جب اسے نے اسے طلاق دی تو غیر مدخولہ تھی تو اس طرح وہ مطلقہ بائن ہو گی، اور اس کی کوئی عدت نہیں.

یا پھر اس عورت سے خلوت کی گئی ہو اور خلوت کرنے والا خاوند ہو، یعنی اس نے بیوی سے دخول کیا ہو یا پھر خلوت کی ہو؛ کیونکہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا فیصلہ یہی ہے کہ خلوت دخول کی طرح ہی ہے.

اس لیے اگر خلوت اور دخول سے قبل طلاق ہو تو اس میں رجوع نہیں ہو سکتا، کیونکہ اس کی عدت نہیں ہے، اس لیے طلاق کا کلمہ کہتے ہی وہ بائن ہو جائیگی اور اس سے جدا ہو جائیگی " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (13 / 182).

بلاشك و شبہ احتیاط اسی میں ہے کہ جمہور کے قول کو لیا جائے اور نیا نکاح کیا جائے، اور آپ کو چاہیے کہ آپ دونوں تھوڑا سا مہر مقرر کر لیں.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (97229) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .